تبلیغ و اصلاح

تبلیغ و اصلاح کے لئے جہاد کے جذبہ کی ضرورت ہے مسلمان
جو عبادت و اطاعت کیلئے پیدا کیا گیا تھا اب عمر ابدی تعلیمات کو فراموش کر چکا
اگر آپ اس کی ضرورت محسوس نہیں کریں گے تو الحاد و لادینیت
کا طوفان پوری قوم کو تباہ کر دے گا۔

اس امر کے باوجود کہ آپ نماز روزہ اور شعار اسلامی کے پابند ہیں
کے فرض کی ادائیگی کی ذمہ داری سے سبکدوش نہیں ہو سکتے۔
بنی اسرائیل کی تاریخ گواہ ہے کہ کوئی قوم ہلاکت سے محفوظ نہیں
[illegible] خود بھی عمل کرے اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کیلئے بھی کوشش کرے
[illegible] فرض ہے اس کا بہترین صدقہ جاریہ میں حصہ لیجئے۔
[illegible]
کیجئے اپنے [illegible]
آپ بھی اسلامی [illegible] کی اشاعت [illegible]
[illegible] کیجئے یہاں کا حق اور آپ کا فرض ہے۔ اس کا ثواب [illegible] آپ کے درجے
ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صدیقی ٹرسٹ
[illegible]

٣٦٩٢
سلسلہ

اسلامی انقلاب آ رہا ہے!

عبدالمجید صدیقی (ایڈووکیٹ)

کہاں لے گئیں آنکھیں میری آئینہ تحریر میں
آنے والے دور کی دھندلی سی اک تصویر کی

دوررس فکر ساز باتیں

مالی طاقتوں، اعلیٰ ذہن، سراغ رساں اداروں کے اشتراک
سے تشکیل پانے والی ایک تنظیم کا ناول "The Mahdi" جو
کہ 1900 میں لندن سے شائع ہوا تھا اس میں ایک جعلی مہدی کا
[illegible] قصہ بیان کیا گیا ہے، جھوٹا مہدی برطانوی ایجنٹ ہے جو
چند روز میں اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے سرزمین عرب پر ایک [illegible]
[illegible] کرتا ہے [illegible] کے ذریعے اسے [illegible]

ہوتے ہیں۔ اس طرح اسلام کی تحریک کچھ عرصہ کو ختم ہو جاتی ہے،
عرب دنیا کی شکل کی وحدت پر بھی مغربی طاقتوں کا قبضہ ہو جاتا ہے،
اسلامی دنیا چار روز احتجاج کر کے خاموش ہو جاتی ہے اور یہ ناول بھی اس
طرح غائب ہو جاتا ہے کہ تلاش کے باوجود نہیں ملتا۔

ان ناولوں سے آپ نے دشمن کے عزائم کا اندازہ لگا لیا ہوگا،
یہ ناول صرف [illegible] سے اسلامی دنیا کی قسمت [illegible]
اور [illegible] کر دیا [illegible] ہے، اسلامی دنیا اور اخبارات پر بھی چند
روزہ احتجاج کے بعد خاموشی طاری ہو جاتی ہے۔

ان ناولوں کو پڑھ کر [illegible] کی روح [illegible] سے [illegible] انہوں
نے [illegible] سال محنت کی، جس سے [illegible]
[illegible]
[illegible] جس میں ان کی بنیاد قرآن و حدیث پر رکھی اور جو معلومات غیر
اسلامی دنیا سے حاصل ہوئیں انہیں بھی بالکل شامل کر لیا، اپنی دانست
میں [illegible] نے ان میں نہایت اہم اور مفید مواد جمع کر دیا ہے جس سے
ان [illegible] مسلمانوں کو واقف ہونا ضروری ہے [illegible]
[illegible] سے [illegible] شائع کر رہا ہے۔

[illegible] Greater Israel کی شکل اسرائیل کے توسیع پسندانہ

ہے کہ وہ [illegible] سے جس کا [illegible] اسلام کا [illegible] ہے اور حج کے
موقع پر قربانی کے اس میدان [illegible] سے اس کی قربانی کی
[illegible] اس کو بھی جلا کر راکھ کر دیا جاتا ہے۔

دوسرا ناول "The Holy of Holies" [illegible]
[illegible] 1981ء [illegible] شائع ہوا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
امریکہ اور یورپی طاقتوں کی جانب سے پانچ جنگی جہاز اڑتے ہیں جن
میں ایٹم بم موجود ہیں، عین حج کے موقع پر یہ جہاز حرم شریف کے چکر
کاٹتے ہیں [illegible]
[illegible] حضرت رسول ﷺ [illegible]
مہدی موعود [illegible] السلام [illegible] اللہ اور [illegible]
اسلام کا مذاق اڑایا [illegible] ایمان اور [illegible] اللہ سے تم
سب [illegible] کا فیصلہ کر لیا ہے [illegible] پانچوں جہاز ایٹم بم
گراتے ہیں [illegible] حرم شریف [illegible]
[illegible]
[illegible] موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں اور [illegible]

عزائم رکھتا ہے۔ وہ حرمین شریفین اور ارد گرد کے اسلامی ممالک کے گرد گھیرا
ڈالنے میں مصروف ہے۔ لیکن بے حد ہوشیار اور چوکنا رہنے کی ضرورت
ہے۔ ان کے ناپاک عزائم میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر حملہ بھی ہے۔
جناب نعیم تابانی نے کیا خوب کہا ہے

اُدھر تو دیکھئے ... رب جلیل کا
شاید دماغ چل گیا ہے اسرائیل کا
حرمین کا ہے کون محافظ یہ جان لے
بھولا ہوا ہے حشر یہ اصحاب فیل کا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جس
میں کفار ایک دوسرے کو ممالک اسلامیہ پر قابض ہونے کے لئے اس
طرح بلائیں گے جیسے کہ دستر خوان پر کھانے کے لئے ایک دوسرے کو
بلاتے ہیں۔ کسی نے عرض کیا، یا رسول اللہ کیا اس وقت ہماری تعداد قلیل
ہوگی۔ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں تم اس وقت کثرت سے ہوگے لیکن
بالکل بے جان جیسے سیلاب کے سامنے خس و خاشاک اور تمہارا رعب و
داب دشمنوں کے دلوں سے اٹھ جائے گا اور تمہارے دلوں میں سستی آ
جائے گی۔ ایک صحابی نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سستی کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا تم دنیا کو دوست رکھو گے اور موت
سے خوف کھاؤ گے۔ (ابوداؤد، احمد، بیہقی)

بریگیڈیر جنرل البرٹ پائیک

جنرل پائیک شمالی امریکہ فری میسنری کا 1859ء سے
1891ء تک گرانڈ کمانڈر رہا۔ یہودیوں میں آج تک اس سے بڑا فری
میسن پیدا نہیں ہوا۔ اس کو کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ ہارورڈ یونیورسٹی
کا گریجویٹ تھا۔ کالے جادو، منطقی علم اور یہود کا پُراسرار منطقی جادو اور نجوم
کے متعلق سسٹم کا ماہر تھا۔ گویا شیطان اس کی مٹھی میں تھا۔ وائٹ ہاؤس
تک اس کی رسائی تھی۔ امریکہ کے بیشتر صدور کا فری میسنری سے بہت
گہرا تعلق رہا ہے۔ یہود کے ہاں گیارہ کا ہندسہ بہت اہم سمجھا جاتا
ہے یعنی گیارہ، بائیس، تینتیس، چوالیس، پچپن، چھیاسٹھ، ستتر، اٹھاسی اور
ننانوے کے اعداد۔ ورلڈ ٹریڈ سینٹر کا سانحہ یہود کی سازش کا نتیجہ تھا جو
گیارہ ستمبر 2001ء کو ہوا تھا۔ جس میں چنگاری ڈالی، جمالو دور کھڑی۔
امریکہ کو اسلامی دنیا سے لڑوا دیا اور خود مزے لوٹتا رہا۔
پانچ جنوری 1870ء کو جنرل پائیک نے یہود و نصاریٰ کا
Old World Order رد کر کے اس کی جگہ New World
Order کا پلان پیش کیا تھا یعنی جنگ عظیم اول جو 1914ء میں شروع

ہوئی تھی اس کے ٹھیک 44 سال قبل جنرل پائیک پلان نے دنیا میں نیوز ورلڈ آرڈر رائج کرانے کے لئے تین عالمگیر جنگیں کرانے کا خفیہ پروگرام پیش کیا گیا تھا۔

1829ء کو نیویارک امریکہ میں ایک میٹنگ کے اندر یہ فیصلہ ہوا تھا کہ کمیونزم نام سے ایک تنظیم بنائی جائے جو منکرین خدا، منکرین اخلاقیات اور دیگر تخریبی تنظیموں پر مشتمل ہو اور اس سے دنیا میں تباہی و بربادی پھیلانے کا کام لیا جائے پھر 1848ء میں کارل مارکس سے کمیونزم کے حق میں ایک کتاب لکھوائی گئی Communist Manitesto یعنی 1870ء سے ٹھیک بائیس سال قبل ان ہی ایام میں فرینکفرٹ یونیورسٹی جرمنی کے پروفیسر کارل رز سے کارل مارکس کا نظریہ کمیونزم کے خلاف اور نازی ازم کے حق میں کتاب لکھوائی گئی۔ اس طرح یہ تنظیم دو عالمگیر جنگیں کرانے میں کامیاب ہوئی اور اب تیسری کی تیاری ہے۔ 1829ء کے گیارہ سال بعد 1840ء میں جنرل پائیک نے تین عالمی جنگوں اور تین انقلابوں کا پروگرام مرتب کیا جو مختصر الفاظ میں کچھ یوں ہے۔

پہلی جنگ عظیم میں روس کے حکمران زار کو ختم کر کے وہاں کمیونزم رائج اور کمیونسٹ حکومت قائم کرنا ہے پھر اس کے ذریعے دوسری

طاقتوں اور مذاہب کو کمزور کرنا ہے۔ پائیک پلان کے مطابق 1914ء میں جنگ عظیم اول شروع ہوئی اور روس میں خونی انقلاب کے بعد 1817ء میں کمیونسٹ حکومت قائم ہوئی، روسی حکمران زار کا پورا خاندان قتل کر دیا گیا۔

دوسری جنگ عظیم میں نازی ازم کو ختم کرنا اور فلسطین میں صیہونی حکومت قائم کرنا ہے۔ ایسا ہی ہوا۔ اسرائیل وجود میں آگیا اور جرمنی سے نازی ازم رخصت۔

تیسری جنگ عظیم میں اسرائیلی حکومت کو عرب ممالک اور فلسطین سے لڑا کر ان کو کمزور کرنا اور دنیا کے دیگر ممالک کو اس جنگ میں شریک کر کے انہیں ذہنی، اقتصادی اور فوجی اعتبار سے ادھ موا کرنا ہے۔ یہ جنگ پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ اسی وقت مسیح دجال (Anichrist) ظاہر ہوں گے۔ اب دنیا اسی طرف جا رہی ہے اور جنرل پائیک کی پیشین گوئی یہاں کے لئے پوری ہوتی نظر آتی ہے۔

بیسویں صدی عیسوی نے دو عظیم جنگیں دیکھیں جن کی پلاننگ یہود نے کی تھی (بین الاقوامی یہودیت از ہنری فورڈ اول) ہنری فورڈ اول نے یہ بھی لکھا ہے کہ دنیا میں ایک ایسی سپر حکومت موجود ہے جس کا ظاہری حکومت سے تعلق نہیں لیکن اس کا دخل ہر حکومت میں ہے۔ جب

تک اس بین الاقوامی سپر حکومت کا خاتمہ نہیں ہوگا دنیا اسی طرح گوناں گوں مسائل و مصائب میں مبتلا رہے گی۔ ہٹلر نے آنے والی نسلوں کو مخاطب کر کے کہا تھا:

''اس صدی کے پہلے نصف حصہ میں دنیا نے دو تباہ کن جنگوں کا سامنا کیا ہے۔ اگر ان جنگوں کے اسباب کا غور سے جائزہ لیا جائے تو اس نتیجہ پر پہنچنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی کہ پوری دنیا یہودیوں کی سازشوں کا شکار ہوئی ہے۔

صیہونیت ایک سرطان ہے جو دنیا کو اندر ہی اندر کھا رہی ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اس سرطان کو بڑی حد تک ختم کر دیا ہے۔ مگر جتنا سرطان باقی رہ گیا ہے وہ دنیا پر خوفناک اثرات مرتب کئے بغیر نہیں رہے گا۔ میری پیشن گوئی ہے کہ تیسری جنگ عظیم صیہونی سازشوں کی وجہ سے ہوگی۔''

دوسری جنگ کے تازہ ہیں ابھی زخم
کہ پھر تیسری جنگ کے آثار نظر آتے ہیں

جنوری 1952ء میں ہنگری کے دارالحکومت بوڈاپسٹ میں یورپ کے یہودی علماء (ربائی) جمع ہوئے۔ جن میں ان کے پیشوا اور ممتاز ترین ربی ناحام امانیول رابنووچ کے خطبہ کا اختصار پڑھئے

(۱) میں نے آپ حضرات کو بعض اہم ترین اقدامات اور مستقبل کے بڑے منصوبوں کے خاص پہلوؤں سے آگاہ کر دیا ہے۔ ہم تین ہزار سال پرانے جس منصوبے پر کام کر رہے ہیں اس کی تکمیل کا وقت آ گیا ہے۔ اسرائیل کی ارض موعود جو ہمارا وطن ہے اور نسل در نسل ہم جس سے محروم چلے آ رہے ہیں چند سال قبل ہمارا یہ حق ہمیں مل گیا ہے۔ اسی طرح دوسرے مقاصد میں بھی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں اور اب وہ وقت دور نہیں جب ہر یہودی آقا اور غیر یہودی اس کا غلام ہوگا۔

(۲) جنگ عظیم دوم سے قبل ہم نے جرمنی کی قیادت اور عوام کے اندر دیگر اقوام سے شدید نفرت کے جذبات پیدا کئے تھے۔ نفرت کی یہی آگ اب ہم مشرقی اقوام کے اندر مغرب کے خلاف بھڑکائیں گے اور مغرب میں اہل مشرق کے لئے تحقیر و تذلیل کے جذبات ابھاریں گے۔ یوں یہ اقوام آپس میں دست و گریباں ہو جائیں گی اور ان کے ہاتھوں ہمارا کام پورا ہو جائیگا۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لئے سب سے پہلی ضرورت ہے کہ ہم امریکہ کی فوجی قوت کو انتہا پر پہنچا کر وہاں مہلک ترین ہتھیاروں کے انبار لگا دیں۔

(۳) ہمارا آخری اور اہم ترین ہدف یہ ہے کہ تیسری جنگ عظیم شروع کرانے کے لئے حالات کی رفتار تیز کریں۔ یہ اپنی تباہ کاری

اور بلحاظ خونریزی کے اعتبار سے سابقہ تمام جنگوں پر بازی لے جائے گی۔ یہ یہودی اقوام کے ساتھ ہمارا آخری معرکہ ہوگا۔ اس وقت ہم اپنے اصل عزائم کے ساتھ دنیا کے سامنے آئیں گے اور اپنا حقیقی چہرہ بے نقاب کریں گے۔ تیسری اور آخری جنگ عظیم کے بعد نہ دوسرے ادیان باقی رہیں گے اور نہ ہی ان کی مذہبی شخصیات، یہ ادیان اور ان کے ماننے والے ہی اصل میں ہمارے لئے ہمیشہ خطرہ رہے ہیں۔ ان ادیان کے ماننے والوں کا مٹانا نہایت ضروری ہے کیونکہ اس کے بعد ہی تمام دنیا پر ہماری برتری، فوقیت، سیادت اور سرداری کا قیام ممکن ہوگا۔ اب ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ان تمام ادیان سے جن کے پیروکاروں کی دینی اور روحانی قوت ہمارے لئے خطرہ بنی رہی ہے۔ یہودیت کو مستقل طور پر تحفظ فراہم کریں (اقتباس از رقعة الشطرنج (شطرنج کے مہرے 1970ء میں بیروت میں شائع ہوئی)

[illegible] کی جگہ یہود نے یہود کی منفی سوچ یہود ہی کو نہیں [illegible] بھی لے ڈوبے گی۔

یہود کی کامیابی کی اصل وجہ ان کی سود کے ذریعہ حاصل کی ہوئی قارونی دولت اور ان کی سازش ہے۔ ایک یہودی اصل میں پوری قوم ہے یعنی پوری قوم اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ دنیا میں یہودیوں کی تعداد

سو کروڑ سے زیادہ نہیں ہے۔

ظہور امام مہدی رضی اللہ عنہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس امت پر ایک زبردست مصیبت آئے گی اور انسان ظلم سے بچنے کے لئے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائے گا۔ اس وقت اللہ میری نسل اور میرے خاندان میں ایک شخص پیدا فرمائے گا اور اس کے ذریعہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح اس سے پہلے وہ ظلم و زیادتی سے بھری ہوگی۔ (مشکوٰۃ)

حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی اپنی مشہور کتاب "علامات قیامت" میں فرماتے ہیں کہ امام مہدی رضی اللہ عنہ رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوں گے۔ حج کے موقع پر آدمیوں کی ایک جماعت آپ کو پہچان لے گی اور آپ سے بیعت کرے گی۔ اس واقعہ کی علامت یہ ہے کہ اس سے قبل دو رمضان میں چاند اور سورج گرہن لگ چکا ہوگا۔ بیعت کے وقت آسمان سے آواز آئے گی "ترجمہ: اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کا حکم سنو اور مانو" اس آواز کو وہاں کے تمام خاص و عام سن لیں گے۔

انشاء اللہ 1424ھ مطابق 2004ء کے حج سے پہلے رمضان میں چاند اور سورج گرہن لگے گا اور اس طرح ظہور امام مہدی ہو گا

کے لئے یہ حج بہت اہمیت اختیار کرلیتا ہے۔ (واللہ اعلم)

سرخیل جماعت اہل حدیث نواب صدیق حسن خان قنوجی (یوپی بھارت) اپنی کتاب "اقتراب الساعۃ" میں فرماتے ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام نماز عشاء کے وقت رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم کے درمیان بیٹھ کر بیعت لیں گے۔ آپ کے پاس حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار، کرتا اور علم (جھنڈا) ہوگا۔ آپ کا علم کبھی سرنگوں نہیں ہوگا جس معرکہ میں بھی آپ شریک ہوں گے اس میں فتح و نصرت یقینی ہے۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام کفار سے کئی جنگیں لڑیں گے۔ یہاں صرف معرکہ روم کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔ آپ 70 ہزار آدمیوں کے ہمراہ روم جو اٹلی کا دارالحکومت ہے اور جہاں پوپ کی قیام گاہ Valican of City ہے فتح کرنے کے لئے نکلیں گے۔ نہ توپ چلائیں گے نہ بندوق سے بلکہ "لا الہ الا اللہ واللہ اکبر" کا تین مرتبہ نعرہ لگائیں گے اور شہر میں داخل ہونے کا راستہ مل جائے گا اور شہر کو فتح کرلیں گے اس طرح پوری دنیا توحید کی حقانیت اور تثلیث کے باطل ہونے کا کھلے عام نظارہ کرے گی پوپ بھاگ کر کسی دوسری جگہ چلا جائے گا اور وہیں وفات پائے گا۔

موجودہ پوپ جان پال دوم 1978ء میں پوپ بنے تھے۔ عالمگیر شہرت کے حامل پامسٹ "کیرو" نے لکھا ہے کہ چیر آف سینٹ پیٹر (Chair of st peter) پر کوئی پوپ 25 سال سے زیادہ براجمان نہیں رہ سکتا۔

قیامت کی دس بڑی نشانیوں میں سے خروج دجال سب سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانی ہے۔ اس فتنہ کی سختی کا اندازہ اس سے لگایئے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز کے بعد جن چار چیزوں کے پناہ مانگنے کا حکم فرمایا ہے ان میں یہ بھی شامل ہے۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفرینش آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی فتنہ نازل نہیں کیا (اور نہ کرے گا) جو فتنہ دجال سے بڑھا ہوا ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے دنیا وجود میں آئی ہے کوئی صدی ایسی نہیں گزری جس کے شروع میں کوئی اہم واقعہ پیش نہ آیا ہو یونہی جس کی صدی کے آخر پر نکلے گا۔ (الحاوی للسیوطی جلد 2 صفحہ 89)

حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ اپنے لشکر کے ہمراہ ابھی روم

میں ہوں گے کہ شیطان چیخ کر آواز لگائے گا کہ مسیح دجال تمہارے پیچھے تمہارے گھروں (بستیوں) میں گھس آیا ہے۔ یہ سنتے ہی امام مہدی رضی اللہ عنہ مع لشکر پہنچیں گے تو واقعی خروج دجال ہو چکا ہوگا۔

ترمذی اور ابوداؤد کی ایک روایت ہے کہ ملحمہ الکبریٰ فتح قسطنطنیہ اور دجال کا نکلنا سات ماہ کے اندر ہو جائے گا (فتح قسطنطنیہ کی جگہ فتح روم ہونا چاہیے)

سلطان محمد فاتح (متوفی 3 مئی 1481ء 4 ربیع الثانی 886ھ عمر 51 سال نے 23 سال کی عمر میں 28 مئی 1453ء) 19 جمادی الثانی 857ھ کو قسطنطنیہ فتح کیا تھا اب اس کا نام استنبول ہے جو ترکی کا مشہور شہر اور بندرگاہ ہے اور اس وقت سے مسلمانوں کے پاس ہے۔

یہود کی ایک انتہا پسند تنظیم "الہوج" نے اسرائیل کے تمام اخبارات میں اشتہار دے کر تمام یہود کو یہ خوشخبری سنائی کہ مسیح دجال (Antichvist) عنقریب ظاہر ہونے والے ہیں۔ پس یہودی ان کو خوش آمدید کہنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اس تنظیم کے لاکھوں ممبر پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس کا سربراہ 89 سال کا ربی مناچم مینڈل شیرسن ہے۔ بقول اس کے سرد جنگ کا خاتمہ، عراق کے ظالموں کا سر کچلا جانا (خلیجی جنگ 1991ء کی طرف اشارہ ہے) روس اور حبشہ سے

کثرت سے یہود کا اسرائیل میں آنا، ناانصافیوں کی بیخ کنی اور انصاف کا بول بالا ہونا جیسے معجزات کو دنیا اب اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔ مسیح دجال کے دور میں ظلم و ناانصافی اور جنگی جنون ختم ہو جائے گا اور امن و خوشحالی کا وہ دور دنیا دیکھے گی جو اس سے پہلے کبھی نہ دیکھا گیا تھا

(روزنامہ The News لاہور مورخہ 10 ستمبر 1991ء)

یہود بے بہبود خروج دجال کے منتظر ہیں اور عیسائی نزول عیسیٰ علیہ السلام کے جبکہ اسلامی کتب میں سب سے زیادہ قیمتی، اہم اور مستند ترین معلومات کا خزانہ موجود ہے۔

ہلال (Creacent) کے مقابلہ میں صلیبی جنگ (Crusade) کی ابتداء اس وقت ہو چکی ہے جب یورپ کی مسلم اقلیت بوسنیا پر عیسائیوں نے حملہ کر کے مظالم کا ایک نیا باب رقم کیا تھا۔ عراق پر بلاجواز امریکہ کے موجودہ حملے نے اس میں شدت پیدا کر دی ہے۔ امریکہ اس وقت Global Bully (عالمی سانڈ، غنڈا) بنا ہوا ہے۔ عراق کے بعد Hit List پر کئی دوسرے اسلامی ممالک ہیں بالخصوص وہ جو تیل کی دولت سے مالا مال ہیں، جاندار ہیں اور اسلامی تعلیمات کے حامل ہیں۔ صلیبی اور صیہونی قوتوں کے اعصاب پر اسلام کے روحانی انقلاب کا ایک ہول اور ہوا سوار ہے۔ نظریہ اسلام کو اس عالم کا دشمن نیا

جا رہا ہے جبکہ بقول مفکر اسلام حضرت علامہ اقبالؒ امن عالم تو فقط دامن اسلام میں ہے۔ آپ ہی کا یہ پیغام ہے

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کر دے
وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

امریکہ کو صیہونیوں (یہودیوں) نے یرغمال کر لیا ہے۔ بینجمن فرینکلن (1706ء تا 1789ء) بابائے دستور امریکہ نے 1789ء میں دستوری کنونشن میں جو یہودی تارکین وطن کے سلسلہ میں منعقد کیا گیا نہایت پُرزور الفاظ میں کہا تھا (اس بیان کا اصل مسودہ فلاڈلفیا کی فرینکلن انسٹیٹیوٹ میں موجود ہے) کہ امریکہ میں یہودیوں کا داخلہ روک دیا جائے۔ وجہ یہ ہے کہ دوسروں کا خون چوسنا ان کی گھٹی میں پڑا ہے اور چونکہ خون چوسنے والی چمگادڑیں (Vampves) باہم ایک دوسرے کا خون نہیں چوس سکتیں۔ اس لئے یہ اکیلے نہیں رہ سکتے۔ ان کا ایسے لوگوں میں رہنا مجبوری ہے جو ان کی نسل سے نہ ہوں۔ خواہ وہ عیسائی ہوں یا کوئی اور اگر امریکہ میں دستور کے ذریعہ ان کا داخلہ نہ روک دیا گیا تو سو سال سے بھی کم عرصے میں یہ یہاں اتنی بڑی تعداد میں گھس

آئیں گے کہ ان کے ہاتھوں نہ ہمارے جان و مال محفوظ رہیں گے نہ آزادی۔ جو ملک ہم نے اپنے خون کی قربانی دے کر قائم کیا ہے یہ لوگ اس کی شکل ہی بدل کر رکھ دیں گے اور الٹا ہمارے اوپر حکمران بن کر بیٹھ جائیں گے۔ اگر یہ لوگ دو سو سال یہاں رہ گئے تب تو ہماری آئندہ نسلیں ان کی غلام ہوں گی جو ان کی خاطر کام پر لگی ہوں گی اور یہ بیٹھ کر کھا رہے ہوں گے اور اپنے دولت خانوں میں جشن منا رہے ہوں گے۔ اب یہی نقشہ ہے۔ امریکہ کی آزادی ہی نہیں خود امریکہ کا وجود خطرہ میں ہے جو بابائے دستور امریکہ کی ہدایت پر عمل نہ کرنے کا نتیجہ ہے۔

اگر سانپوں نے تم کو ڈس لیا تو گلہ کیسا
تمہیں کس نے کہا تھا ان کو پالو آستینوں میں

نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی دس بڑی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ یہود نے جب آپ کو مصلوب کرنا چاہا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا (دیکھئے سورۂ نساء آیت نمبر 158) آپ اس وقت غسل کر کے نکلے تھے، ایک چادر نیچے اور ایک جسم کے اوپر تھی جسے احرام ہوتا ہے اور سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ آپ نے یہ تمام عرصہ (قریب دو ہزار سال) چوتھے آسمان پر فرشتوں کے ساتھ گزارا ہے۔ جب نازل ہوں گے تو سر سے پانی ٹپکتا معلوم ہوگا۔ ہاتھ میں ایک حربہ

(نیزہ آج کی زبان میں میزائل) ہوگا جس کے ایک ہی وار سے دجال کو قتل کر دیں گے اور سب کو حربہ میں لگا ہوا خون دکھائیں گے جس سے اس کے لشکر پر واضح ہو جائے گا کہ خدائی کا دعویٰ کرنے والا دجال جھوٹا تھا اور لشکر میں افراتفری مچ جائے گی، وہ بھاگیں گے اور جس دیوار، درخت، پتھر کے پیچھے چھپیں گے تو وہ بول پڑے گا کہ اے مسلمان، اے عبداللہ، اے عبدالرحمٰن یہ یہودی چھپا ہے اسے مارو۔ اس طرح یہودی چن چن کر ختم کر دیئے جائیں گے۔ البتہ غرقد کی جھاڑی نہیں بولے گی۔ وہ یہود کو پناہ دے گی۔ اسی وجہ سے اسرائیل میں غرقد کی بھرمار کر دی گئی ہے۔ مگر وہ یہود کو کب تک پناہ دے گی! دجال کے لشکر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی فوج کے درمیان جو جنگ ہوگی انجیل شریف (Bible) میں اس کو (Armagaddon) آرمیگاڈن کا نام دیا گیا ہے۔ (دیکھئے مکاشفات۔ باب 16 کی آیات 12 تا 16)

قتل دجال کے بعد جہاد کی تیاری ہوگی جس میں پوری دنیا کے تمام مسلمان شریک ہوں گے اس جہاد کو ملحمہ الکبریٰ یا ملحمہ اعظمیٰ کا نام دیا گیا ہے۔ یہ جنگ عظیم ہوگی۔ اس میں دشمن کے 80 جھنڈے ہوں گے۔ ہر جھنڈے کے نیچے 12 ہزار سپاہی ہوں گے۔ اتنا قتل عام ہوگا کہ میدان جنگ میں مرنے والوں کی نعشوں کے قریب صبح سے شام

تک کوا اڑتا رہے گا تو سوائے نعشوں کے اسے کچھ اور نظر نہ آئے گا۔ کوے کی پرواز مشہور ہے۔ عیسائی اس کثرت سے مارے جائیں گے کہ باقیوں کے دماغ سے حکومت کی بو نکل جائے گی۔

(علامات قیامت۔ از شاہ رفیع الدین محدث دہلوی سے ماخوذ)

تمام یہودی قتل کر دیئے جائیں گے اور دنیا میں کوئی یہودی باقی نہ رہے گا۔ عیسائی جو اسلام قبول کر لیں گے مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو جائیں گے اور محفوظ رہیں گے باقی تمام نصاریٰ بھی قتل کر دیئے جائیں گے۔ اسلام میں دین کی تکمیل کا وعدہ کیا گیا ہے جس کی دو حیثیتیں ہیں کیفاً، کمیاً کیفیت کے اعتبار سے ایک ایک شخص دین کا مجسمہ بن جائے گا۔ دین کی کیفی (Quality) تکمیل قرن صحابہ میں ہو چکی ہے۔ کمیت (Quanity) ابھی باقی ہے۔ جب پوری دنیا میں کوئی بھی ایسا باقی نہیں رہے گا جو اسلام نہ قبول کرے اور مسلمان نہ ہو جائے۔ اس طرح اسلام تمام ادیان اور مذاہب پر غالب آ جائے گا اور یہ پیشگوئی نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت پوری ہوگی اور تمام دنیا میں عالمی خلافت راشدہ قائم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

غزوہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کے ہمراہ شرکت فرمائی جیسے غزوہ بدر اور

احمد۔ ہندوستان میں جو جنگ مسلمانوں کے ساتھ ہوگی اُسے غزوہ ہند کا نام دیا گیا ہے۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری امت کی دو جماعتیں ایسی ہیں ان کو اللہ نے جہنم کی آگ سے محفوظ کر دیا ہے۔ ایک وہ جو ہندوستان (بھارت) سے جہاد کرے گی اور ایک وہ جو عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہوگی۔ (نسائی۔ مسند احمد۔ کنزالعمال) یہ لشکر جب ہندوستان سے کامران و کامیاب واپس ہوگا تو ملک شام میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پائے گا۔ (ابونعیم)

مذکورہ بالا حدیث کی تائید ایک اور حدیث سے ہوتی ہے۔ مستدرک حاکم کی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ ایک زمانہ آئے گا کہ میری امت والے ہندوستان کے کافروں سے جنگ کریں گے۔

اس جنگ میں حصہ لینے والوں کا بڑا اونچا مقام ہوگا۔ جو شہید ہوگا اس کا شمار افضل ترین شہداء میں ہوگا اور جو جنگ سے زندہ واپس ہوں گے وہ غازی یعنی دونوں طرح جنتی۔

(نسائی۔ امام احمد۔ امام ابن عساکر۔ امام ابن کثیر)

نیو ورلڈ آرڈر جس کی بنیاد ہی لوٹ کھسوٹ اور ظلم وتشدد پر رکھی

گئی ہے اور جو تمام اوصاف عالیہ، انسانیت، انصاف اور تہذیب وشائستگی سے عاری ہے اور جس کا مقصد ہی اسلامی دنیا کی آزادی سلب کرنا اور اس کی تیل کی خداداد دولت پر قبضہ کرنا ہے۔ وہاں یہود کی شر اور سود میں شرابور "ورلڈ گورنمنٹ" کے قیام کے سلسلے میں نہایت ہی اہم پیش رفت ہے جس کے نتیجے میں پوری دنیا ایک وسیع وعریض نوآبادی میں تبدیل کر دی جائے گی۔ اقتصادی، غلامی اور تہذیبی، ثقافتی و سیاسی آزادی سے محرومی جس کا مقدر ہوگا اور ہر جگہ ہر مقام پر امریکہ کی دورنگی پالیسی اور اس کی ٹاسک فورس ہوگی اور صیہونیت کا پول دنیا کو ننگی کا ناچ نچائے گا۔ اسلامی دنیا کی تمام شخصی حکومتیں ختم کر دی جائیں گی، پوری اسلامی دنیا کو دفاعی صلاحیت سے محروم کر کے اس اژدھے کو کیچوا بنا دیا جائے گا۔ سعودی عرب میں اسلامی قوانین اور شرعی سزائیں قصہ پارینہ بن کر رہ جائیں گی۔ مداخلت فی الدین کی انتہا ہو جائے گی۔ امریکہ اور یورپ کے فحش اور عریاں کلچر کا دور دورہ ہوگا۔ بغض، عناد اور آپس کی نااتفاقی سے فوراً توبہ کر کے مسلمانوں کو قرآنی فرمان (ترجمہ) "تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔" (سورۃ الحجرات۔ آیت نمبر 10) پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے

اسلام کو یہ بھی فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ دشمن کے لئے تر نوالہ ہے یا اس کے مقابلے میں ڈٹ جائے کہ شہادت کی موت یا غازی بن کر زندہ رہنے کا وقت آن پہنچا ہے۔

پندرہویں صدی ہجری میں صیہونی اور صلیبی اتحاد ماڈرن ٹیکنالوجی کے ساتھ بھرپور انداز میں ایمان اور اسلام سے ٹکرا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دم توڑ دے گا اور پھر شیطانیت اور مادیت کی جگہ انسانیت اور روحانیت کا دور دورہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کا بھی ایک روحانی اور آسمانی نظام ہے جس میں ظالم کی مجرمانہ کاروائیوں کے خلاف مدافعت کرنے والے فرشتے اس کے فاسد منصوبے ناکام کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو لامحدود اختیارات عطا نہیں فرمائے۔ ایک حد کے بعد وہ اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ اگر وہ اپنے اختیارات، آزادی اور قوت کو دوسروں کو نقصان پہنچانے میں استعمال کرے تو اللہ پاک کی تلوار بے نیام ہو جاتی ہے جس کے سامنے پیٹریاٹ میزائل ایٹم بم، ہائیڈروجن بم اور جدید ترین تباہ کن ہتھیار دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں اور ان کی حیثیت مٹی کے ڈھیر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ امن عالم کے دشمن صیہونی اور صلیبی گٹھ جوڑ کا عنقریب بہت ہی برا حشر ہونے والا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

القادر پرنٹنگ پریس فون : ۴۴۲۳۴۳۸

[illegible]

[illegible] Joseph K [illegible]

[illegible] Arab civilization) [illegible]

[illegible]

اسلامی انقلاب زندہ باد

[illegible]